



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر جاہل لوگ ایک دوسرے پر تعویذ کرتے ہیں۔ کوئی میاں بیوی کے رشتے کے درمیان بھوٹ فلنے کے لیے کوئی کسی کو نقصان پہنچانے کی غرض سے تو کوئی کسی اور غلط مقصد کے لیے تو میں یہ بھجھنا چاہتا ہوں کہ کیا جادو کا کوئی اثر بھی ہوتا ہے یا کہ نہیں۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

اگرچہ جادو، فتنہ، تعویذ وغیرہ سب کا اثر ہو جاتا ہے، جیسا کہ سیدنا موسیٰ پر اور اسی طرح ہمارے حبیب نبی کریم ﷺ پر بھی جادو ہوا۔ لیکن یہ تاثیر جادو ٹونہ کرنے والے کے نہیں، بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہوتی ہے، یہ بالکل ایسے ہی ہے کہ جیسے کسی کے ہاتھ میں آگ قتل ہو، لیکن اس کا اثر بھی اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا، مثلاً سیدنا ابراہیم نے سیدنا اسمعیل کی گردن پر پھری چلا دی، اور اسی طرح سیدنا ابراہیم کو ان کی قوم نے آگ میں پھینک دیا، لیکن ان دونوں کی تاثیر اللہ نے ختم کر دی۔ فرمان باری ہے:

وہم یبشرون بہ من اعدا لایاؤن اللہ سورۃ البقرۃ

کہ ”وہ جادوگر جادو کے ساتھ کسی کو بھی اللہ کی اجازت کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔“

اسی طرح موحدین پر جادو اور تعویذ وغیرہ کا اثر ہو سکتا ہے، لیکن اللہ کی اجازت سے ہی۔

اس سے بچنے کیلئے معوذتین اور دیگر احادیث مبارکہ میں موجود اذکار کو اپنی عادت بنا لینا چاہئے، خاص طور پر نمازوں کے بعد۔

حدا ماعندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی